ہے یہ معراج درجۂ عزت افزائی بھی تھی اور سامان حوصلہ افزائی بھی۔قربان جایئے، معراج کرانے والے پر جس نے نبی علیہ ﷺ کی معراج کے ساتھ ساتھ آپؐ کی امت کو بھی تحفۂ معراج عطا فرمادیا: ''الصلواۃ معراج المؤمنین '' مسلمانو! تم کیا چاہتے ہو۔آؤ نماز پڑھو تو کون و مکاں کی ہر رفعت تمہارے قدموں میں ہوگی۔مگر نماز چھوڑ کر، تحفۂ معراج چھوڑ کر تم شب معراج منانے لگ گئے ہو جس کے منانے کی سند تمہارے پاس نہیں ہے۔

تم نے اس رات کو تہوار کے طور پر منانا شروع کر دیا، اسی لئے تمہیں معراج مومن کے تخت سے اتار کر اقوام عالم میں نکو بنا دیا گیا۔اس رات کی عظمت فلسفۂ معراج سے ہے اور وہ فلسفہ نماز ہے جس کے تم تارک ہو۔ اس رات کی کوئی خاص عبادت یا اس رات کو جاگنا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقرر نہیں فرمایا، نہ نفلی روزہ مقرر فرمایا۔تم نے یہ بدعات اپنے اوپر لازم کیں اور اپنے تن و توش کا سامان کرنے کیلئے ختم شریف ایجاد کئے اور ستم پر ستم یہ کیا کہ آتش بازی کا رواج ڈالا۔ان بدعات کے موجدین و پیروکار اللہ سے ڈریں اور امت کو گمراہ کرنے سے باز آئیں تو بہتوں کا بھلا ہوگا۔

شب قدر یا شب برأت؟

شب معراج گئی اور پندرہ شعبان کی شب بھی گزر گئی جسے شب قدر یا شب برأت کے نام سے منانے کیلئے لنگر لنگوٹ کسے جاتے رہے۔یار لوگوں نے رمضان شریف کے آخری عشرہ میں آنے والی طاق رات یعنی لیلۃ القدر اور لیلۃ مبارکۃ کو نہایت چالاکی سے پندرہویں شب شعبان پر لاگو کر دیا ہے۔اتنی بے باکی اور اتنی بے ادبی کلام کلام الٰہیہ کے ساتھ اچھی نہیں ہے۔قرآن لیلۃ القدر میں اتارا گیا۔دوسری جگہ فرمایا گیا کہ اسے لیلۃ مبارکۃ میں اتارا گیا۔تیسری جگہ فرمایا گیا اسے رمضان میں اتارا گیا۔پس لیلۃ القدر اور لیلۃ مبارکۃ ایک ہی رات کے دو نام ہیں جو رمضان شریف میں ہے۔انہی دو ناموں کے مقابلے میں دو بدعی نام تراش کر شب قدر اور شب برأت مقرر کر کے انہیں پندرہویں شب شعبان پر چسپاں کر دیا گیا اور بنو کلب کی بکریوں والی ضعیف حدیث کے حوالے سے اس کی عبادتیں مقرر کر دی گئیں اور پھر ختم شریف کو رائج کر کے آتش بازی کو مباح کر دیا۔

یاد رہے اسلام کی زبان عربی ہے، فارسی نہیں جبکہ شب لفظ فارسی ہے جو شب قدر یا شب برأت کے بدعت ہونے پر دلیل اور ان کے واضعین کے منہ پر طمانچہ ہے۔

اگر بنو کلب کی بکریوں والی روایت کو اس کے ضعف کے باوجود تسلیم ہی کر لیا جائے تو بھی یہ سوال باقی

ہے کہ پندرہ شعبان کو شب قدر اور شب برأت کا نام کس حدیث کے حوالے سے دیا گیا ہے اور پھر یہ جرأت کس برتے پر کی جاتی ہے کہ شب قدر یا شب برأت کی فضیلت ثابت کرنے کیلئے وہ آیات واحادیث پڑھی جائیں جو اس لیلۃ القدر اور لیلۃ مبارکۃ کے متعلق ہیں جو رمضان کے آخری عشرہ کی کسی طاق رات میں ہے۔

اتنی تحریف تو بڑا ظلم ہے، کچھ تو اللہ کا خوف کریں۔

ہم یہ دہائی دیتے ہی رہتے ہیں مگر ہماری کون سنتا ہے کیونکہ بدعت کے نقار خانے میں طوطی کی آواز سنائی نہیں دیتی اور ہم اپنے مسلمان بھائیوں سے جذبۂ خیر خواہی کے ساتھ التجا کرتے ہیں کہ قرآن وحدیث میں بے شمار نفلی عبادات مذکور ہیں۔ آپ ماثور اور مسنون نفلی عبادات اپنائیں۔ ان میں آپ کے درجات کی بلندی، آپ کی دعاؤں کی قبولیت اور فلاح دارین کا پورا پورا سامان کر دیا گیا ہے۔ نفلی عبادات اور دعوات کیلئے آپ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنتیں موجود ہیں تو پھر آخر بدعی (من گھڑت) عبادات و تقاریب کی کیا ضرورت باقی رہتی ہے۔ (وما علینا الا البلاغ المبین)

موت العالم موت العالم

حضرت مولانا عطاالرحمٰن شیخوپوری کا سانحہ ارتحال

مورخہ 18 مئی بروز بدھ شیخ القرآن حضرت مولانا محمد حسین شیخوپوری کے بڑے بیٹے اور ممتاز عالم دین حضرت مولانا عطا الرحمٰن شیخوپوری طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ مولانا مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کی تبلیغ کیلئے وقف کر رکھی تھی اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ معروف خطیب کامیاب مدرس اور جامعہ محمدیہ شیخوپورہ کے مہتمم تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ جامعہ محمدیہ میں شیخ الحدیث مولانا مسعود عالم نے پڑھائی۔ اور دوسری نماز جنازہ بوہلیانوالہ میں امیر محترم سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے پڑھائی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ نے مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو عظیم صدمہ!

شہزادہ خالد بن عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کے بڑے بیٹے شہزادہ خالد بن عبداللہ 54 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی نماز جنازہ امام ترکی بن عبداللہ مسجد میں ادا کی گئی۔ یاد رہے کہ سعودی شہزادہ کنگ عبداللہ یونیورسٹی آف سائنس ٹیکنالوجی کے بورڈ آف ٹرسٹیز میں شامل تھے۔ رئیس الجامعہ نے شہزادہ خالد بن عبداللہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور شاہی خاندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین